اخبار چہ نزہت از بس روشن		زوگشت دلیل حق مبرہن ہر تن		اعجاز نوشت بہر این سال جدید		انشور محمدی بہ بہت جاوید حسن	

منشور سولان ہمہ محتاج خاتم		باخاتم دہر آمدہ منشور محمدؐ		توریت بلا تورید انجیل بہ تبجیل		گویان صفت و سیرت پیمبر و محمد	

نمبر ۲ | مطبوعہ ۲۵ دین شعبان المعظم سنہ ۱۳۰۰ ہجری | جلد ۱۲

اشتہار بجواب عشرہ و امضامین تردید مذہب مہدوی چھپتا ہی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک بجنس ۵ روپیہ بذریعہ منی آڈر بنام مہتمم آنی چاہئے

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدا ہے — جو خسرو کشور بقا ہے
عالم ہے قدیر ہی احد ہے — سلطان قدیر و ابد ہے
مالک رازق کریم خالق — عادل سامع مرید صادق
خلاق زمین و آسمان ہے — وہ مغارس باغ کن فکان ہے
پیدا ہوئے ایک لفظ کن سے — اٹھارہ ہزار عالم اوس کے
قندیل فلک ہو جو احسن — شمع مہ و مہر ہے روشن
شاہنشہ ملک بی مثالی — محبوب حسریم لایزالی
دیہیم جلال فرق پر ہے — اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہے
خالق ہر چیز کا وہی ہے — صنعت ہر چیز مین رکھی ہے
افعال حکیم لایزالے — ہوتی نہین مصلحت سے خالی
کیا لکھوں ثنائے لیزدیک — ارشاد نبی ہے ما عرفناک
جب نعت نبی کا وقت آیا — خامہ نے ادب سے سر جھکایا
لولاک لما خلقت الافلاک — آیا ہی بشان مشاہ لولاک
اس نظم کو کر چکا جب ارقام — توقیع محمدی رکھا نام

اے صل علے رسول امجد — سردار پیمبران محمدؐ
جو اوسکی ثنا لکھون وہ کم ہے — خورشید عرب مہ عجم ہے
وہ افسر فرق انبیا ہے — محبوب جناب کبریا ہے
شاہنشہ کشور نبوت — ارایش مسند شریعت
سب پر شرف نبی عیان ہے — وہ علت غائی جہان ہے
ای خانہ عیش لکھ بانصاف — منشور محمدی کے اوصاف
جب سے نکلا یہ رشک گلزار — نظرون مین ہے گوہے جہان کے اخیار
جو فضل و شرف آسے بجا ہے — ہمنام جناب مصطفا ہے
نور رخ دلپذیر اسلام — ماحی ملل ظہیر اسلام
شمس الاخبار اسمان پر — ہے پیش مسیح نیک اختر
کرتا ہے بقلب زار و ناشاد — منشور محمدی کی فریاد
چھپتے ہین صحیح سب کو الف — بے شبہ ہے افسر صحایف
عمدہ خبرین نفیس مضمون — ہر لفظ ہی رشک در مکنون
سال مہ و روز و شب الہی — ہوا سکو بہت بڑی ترقی

اعلان

اخبار منشور محمدی کے اگیارہ جلدون کے متفرق پرچے
مطبع بحر الاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے
کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارسال
قیمت یعنے فی پرچہ ۰ر کے حساب سے جتنے پرچے ضرور ہون
منگوالین محصول ڈاک پرچون کو ۰ر ہے غریب مسلمانون
اور مشن اسکول کے مسلمان طالب علمون سے قیمت کی درخواست
نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے ۰ر مین پرچے انکی
نام پر روانہ کئے جائینگے فقط +-

اظہار الحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چندۂ نو مسلمان ایدل ہی جاری اندنون
فرد نیکان مین ہوی چہرہ نگاری اندنون
کس لئے ہم دین نہ چندہ خندہ رو ہو مثل گل
باغ ایمان مین چلی بادِ بہاری اندنون
منفعت دارین کی ہے اسمین سو حصہ ہے نفع
ملتی ہے جنس سبک مین چیز بھاری اندنون
دیکے ہمکو دولت دست سخاوت دو غنی
دیکھتا ہے جرأت و ہمت ہماری اندنون
کیون نہ ہم چندہ دہی سے خوش و بہر کو کرین
کیون نہ کرنے دیون ہم شیطان کو زاری اندنون
اور جو اکثر بے خبر تازہ نو مسلم سے ہین۔
یہہ رسالہ واسطے اُن کے ہے جاری اندنون
کیجئے منفعت کار خیر مین اے مومنو
دلمین رکھتے ہو جو پاس دینداری اندنون

ہے فروغ اختر اسلام دو نو مسلم یہان
کفر کی ظلمت پھرے ہے اری ماری اندنون
ہاتھ سے جانے نہ دے یہہ اجرای واعظ حسین
لٹ رہا ہے بے تحاشا فضل باری اندنون

الحمد للہ الذی قال فی کتابہ من یعلل اللہ
فلا مضل لہ والصلوۃ والسلام علی رسولہ الذی
ارسلہ ھدی فمن لم یعتد بہ فلا ھدایۃ لہ و
علی آلہ واصحابہ الذین ھم سراج الدین فمن لم
یستفی بھم فلا اضاء لہ اما بعد مومنین باصدق و
یقین اور مسلمین موحدین دین متین پر منکشف ہو کہ درین
آوان سعادت اقتران واسطے ضعفاء و فقرای نو مسلم
کے درباب تحصیل علوم دینی و تدبیر معاش دنیوی کے
چند جلسے تقریر ہوے اور اون جلسون مین جو تقریر و تحریر
کرتا یہ برادران نو اسلام کی مناسب بحق علمای خاص
و عام کے سامہنے پیش کی اور بہت کوشش فرمائی اور
فی الجملہ اسکا ثمرہ بھی ظہور مین آیا یہہ سنکر فقیر مولف کے
دل نے بھی جوش کھایا کہ بنظر ثواب اخروی اس باب مین کچھ لکھکر
عامۂ مومنین اور کافۂ مسلمین کے پیش نظر کرے تا بتوفیق اللہ
اسکے دیکھنے پڑہنے سے حتی الامکان اس باب مین تا یندہ قاصرین
سوجانا چاہئے کہ جو لوگ اپنے دین کو کہ چراغ سحری ہے
چھوڑکر خویش و تبار سے رشتۂ قرابت توڑکر اس بہر
نصف النہار یعنے دین حضرت شمس الضحی مین آتے ہین اور
شمع رسوم کفر کے لئے ہوے تمدن بن جاتے ہین اور پھر اس دین
لازوال کے احکام فرایض و سنن و امر و نہی کی ناواقفیت
اور زاویہ نفوذ کی قلت سے اکثر گمراہ ہو جاتے ہین اور تخم دار

دین منسوخ کا زمین دل مین بوتے ہین اس واسطے اُنکی تائید
مین ازروے آیات واحادیث کے بہت ثواب ہے اور بموجب
فرمودہ رب الارباب وعدہ بیحساب ہے چنانچہ فرمایا -
مثل الذین ینفقون اموالہم فی سبیل اللہ کمثل
حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ
ترجمہ مثال اونکے جو خرچ کرتے ہین اپنے مال کو اللہ کی
راہ مین مانند ایک دانہ کے ہے کہ اوگین اس سے سات
بالین ہر بال مین سو سو دانے اور دوسری جگہہ فرمایا واللہ
یضاعف لمن یشاء اور اللہ بڑہاتا ہے جسکے واسطے
چاہتا ہے اور نبی آخر الزمان علیہ صلوۃ الرحمن نے فرمایا
والذی نفسی بیدہ لا یؤمن عبد حتی یحب
لاخیہ ما یحب لنفسہ یعنے نہین ایمان لاتا ہے کوئی
بندہ یہان تک کہ محبت کرے اپنے بھائی مسلمان کی
مانند اپنے نفس کے اور کہین پر عطاے جنت و محبت
خدا ے رب العزت ہے انکی ادای حاجت مین جیسا کہ حدیث
شریف مین وارد ہے من قضی لاحد من امتی
حاجۃ یرید ان یسرہا فقد سرانی فقد سر اللہ
ومن سر اللہ ادخلہ الجنۃ یعنے جو کوئی پوری
کرے حاجت پیر کسی ایک امتی کی اور وہ ارادہ رکہتا
ہو ساتھ خوشی اسکی کے پس تحقیق خوش کیا اُسنے مجہکو
اور جسنے خوش کیا مجہکو پس تحقیق اُسنے اللہ کو خوش
کیا اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل ہوا جنت مین اور
کہین اونکی ادای حاجت فاسفتاح کرنیت مین وعدہ
ادای حاجت و مغفرت ہے چنانچہ حدیث شریف مین
آیا ہے ومن کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی
حاجتہ ومن فرج عن مسلم کربۃ فرج اللہ
عنہ بہا من کرب یوم القیامۃ ومن ستر
مسلما سترہ اللہ یوم القیمۃ متفق علیہ یعنے
جو کوئی مسلمان بھائی کی حاجت روا کرے اللہ اوسکی
حاجت روا کرتا ہے اور جو کوئی کہ نکالے سختی سے مسلمان
بھائی کو نکالیگا اللہ تعالی دن قیامت کے سختی سے
اوسکو اور جو کوئی پنہاد ے مسلمان کو پنہاد یگا اسکو
اللہ تعالی دن قیامت کے پس حضرات اہل اسلام اور
مومنان ذوی الاحتشام سے یہہ التماس ثواب
اساس ہے کہ تائید نو مسلم و مددگاری ضعفا و فقرای
امت حضرت خیر الانام احادیث و قرآن سے عیان ہے
یہہ کب محتاج شرح و بیان ہے اسلئے کہ نص قرآن اُنکی
حمایت ہی کلام اللہ کی یہہ آیت ہے لن تنالوا البر
حتی تنفقوا مما تحبون یعنے ہرگز نہ پہنچوگے بہلائی
کو یہان تک کہ خرچ کرو تم اس چیز کو جس سے محبت
رکھتے ہو اور یہہ بات بھی اکثرین پر بہر ہن اور بصورت
چراغ آسمان روشن ہے کہ جناب حضرت رسول رب العالمین
شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم مع مہاجرین کہ معظمہ سے
ہجرت فرما کر مدینہ منورہ مین رونق افزا ہوے تب وہان
کے مومنون نے کہ جنکے نزدیک دو کپڑے تھے ایک
اپنے لیے رکھا اور دوسرا مہاجر کو خالصا لوجہ اللہ
دیا اسیطرح جسکے نزدیک دو شخصون کا کہانا بہم ہو
سکتا تھا اس نے راہ خدا مین ایک شخص کا نان و نفقہ
دیا ای بھائیو یہہ ترغیب اہل اسلام خیر الانام کا کارتھا
اور دولتمندان ذوی الاحتشام کا یہہ شعار تھا کہ مال

تجارت زر و دولت اور عمارت ملک و دین مین بڑی
نزدیکی خالصًا للہ محبت خدا اور الفت جناب خیر الوری
علیہ التحیہ والثنا مین مہاجرین کو دیدیا سبحان اللہ
وہ لوگ کسقدر برادران دینی کے لئے سعی فرماتے تھے
اور ہا شاء اللہ کس درجہ جان مال سے فدا تھے
اس مقام پر ہمین ایک حکایت بر سبیل تمثیل یاد آئی
قابل تحریر جانکر لکھا کہ جناب پیغمبر آخر الزمان کے زمانے
مین امیہ بن الخلف ایک مشرک کا نام تھا بدل دشمن
دین اسلام تھا اور حضرت بلال محبوب ذو الجلال کے
غلام تھے صدق دل سے عاشق حضرت خیر الانام علیہ
السلام تھے جب یہہ خبر اس مردود نا مصرد کو
کو ہوی کہ بلال مسلمان ہو گیا اس حال سے پر کالہ
آتش وہ بدایمان ہو گیا بلکہ وہ مانع دین محترم
سے گرم ظلم و ستم ہوا کبھی چوب خاردار سے بلال رض
کو مارتا کہ گوشت و پوست سے خون روان ہوتا گاہ
چاہ تنگ و تاریک مین اوندھا رکھتا کہ صدمہ سے بیساختہ
اشک کا دریا روان ہوتا کبھی ما بین نصف النہار
زرہ آہنی پہنا کر دھوپ مین استادہ کرتا کبھی زجر و
توبیخ مین گرمی زیادہ کرتا آپ تمام عذاب سہتے تھے
مگر بجز کلمۂ توحید کلام کفر نہ کہتے تھے ناگاہ ایک روز
جناب سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کا اوس
راہ سے گذر ہوا آواز گریہ آئی نالہ و فغان پر اثر ہوا
آپنے فرمایا ویلک لم تعذب عبدی اللہ یعنی خوار
ہو تو اور ہلاکی ہو تجھپر خدا کے دوست کو کیون عذاب کرتا
ہے امیہ نے کہا کہ آپکا دل اگر اسپر جلتا ہے تو خالی

دینے سے کب مطلب نکلتا ہی حضرت صدیق اکبر نے فرمایا
کہ اگر اسکا بیچنا منظور ہے تو میری ہمت اور دین کی
حمیت سے کب دور ہے امیہ نے کہا کہ اپنا غلام نسطاس کا
اور دو سو مثقال زر سرخ دیدیجئے اور یہہ غلام لیجئے صاحب تفسیر
مراد یہ لکھتا ہی کہ نسطاس کافر تھا لیکن فنون تجارت
سے ماہر تھا خوبرو چالاک ہیبت ناک سفید رنگ
خوش آہنگ تھا بارہا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
نے اوسکو اسلام کی دعوت کی مگر اس بدبخت ازلی نے
نفرت کی اسلئے حضرت کا دل اس سے بیزار ہو رہا تھا
اور امیہ نے یہہ سخن بہت بجا جانکر کہا تھا غرضکہ
حضرت نے فورًا دو سو مثقال دینار اور نسطاس غلام اسکو
دیا اور بلال محبوب ایزد متعال کو اس سے لے لیا اس
زر و مستد پر امیہ ہنسا اور کہا کہ تمنے اپنا بڑا نقصان کیا
چونکہ بلال کو ایک جبہ تین کوڑی نہ خریدکرتا حضرت نے
فرمایا کہ میرے نزدیک اسکا مرتبہ بسبب ایمان کے زیادہ
ہے جب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا
نہایت صدیق اکبر رض سے خوش ہوے سبحان اللہ کسقدر
وہ لوگ با بذل خوشنودی خدا و رسول تھے اور جاے
غور ہے کہ کیسا برادران دینی کو چاہتے تھے اور جان
و مال کو نثار کرکے طریق دین سید المرسلین کو بڑھاتے
اور بناتے تھے اور فرمودہ رسول رب العالمین
پر خیال رکھتے تھے جیسا کہ فرمایا حضرت رسول
صلے اللہ علیہ وسلم من نفس عن مومن کربۃ
من کرب الدنیا نفس اللہ عنہ کربۃ من
کرب یوم القیمۃ ومن یسر علی معسر یسر اللہ

نی الدنیا والاخرۃ واللہ فی عون العبد ما کان
العبد فی عون اخیہ ۔ ومن سلک طریقا یلتمس
فیہ علما سہل اللہ لہ طریقا الی الجنۃ وما اجتمع
قوم فی بیت من بیوت اللہ یتلون کتاب اللہ
ویتدارسونہ الا نزلت علیہم السکینۃ وغشیتہم
الرحمۃ وحفتہم الملئکۃ وذکرھم اللہ فیمن عندہ
ومن بطاء بہ عملہ لم یسرع بہ نسبہ رواہ مسلم
یعنے جو نکالے اور کھولے یعنے دور کرے سختی مسلمان کی سختیون
دنیا سے کھولیگا اور دور کریگا اس سے سختی سختیون قیامت
سے اور جو شخص آسان کرے یعنے دور کرے سختی کسی مبتلا سختی کی
آسان کریگا اوسکو اللہ تعالی دنیا اور آخرت مین اور اللہ
مدد مین ہے بندہ کی جب تک بندہ مدد مین ہوتا ہے اپنے بھائی
مسلمان کی اور جسنے مقرر کیا یا جاری کیا کوئی طریقہ جس سے
حاصل ہو علم سہل آسان کریگا اللہ اوسکے واسطے رستہ جنت کا
اور نہین جمع ہوتی کوئی قوم بیچ کسی گھر کے گھرون سے اللہ کے
پڑھتے ہین کتاب اللہ کو اور پڑھاتے ہین اور ونکو مگر نازل
ہوتی ہے اونکے اوپر تسکین اور ڈھانپ لیتی ہے انکو رحمت اللہ
کی اور گھیر لیتے ہین انکو فرشتے اور اللہ انکا ذکر کرتا ہے ملایکہ
مقربین سے اور جو ایسے کارخانہ مین درنگی و سستی کرے نہین
فایدہ دیگی اسکو دن قیامت کے شرافت حسب و نسب کی ای
محبان دین اسلام رسول علیہ الصلوۃ والسلام اب چندہ
نو مسلم مین کوشش کرو کہ باعث خوشنودی رسول خدا ہے
خلق صدیقی اور عادات مومنان پیشین کے پابند رہو کہ موجب
رضای کبریا ہے اور تا تجھون سے یہی مراد ہے یہی جناب
باری کا ارشاد ہے اب ہمین امید قوی ہے اور آرزو یہی ہے

کہ عالی ہمتان امت رسول اپنی ابر سخاوت کو گلزار تائید چند
نو مسلم مین مترشح فرماینگے اور اس زمین خشک خزان دیدہ
کو پھر بہار کر دکھلائینگے ای تازگی بخشندگان باغ اسلام
خیر الوری وای رنگ افزایان گلہای چمنستان دین محمد مصطفے
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باب گلشن خلد برین کشادہ ہی جوش
زن دریاے رحمت باری زیادہ ہے مستحق رحمت اور لایق ورود
قصور جنت ہو جاؤ ہر وقت ساعی رہو اور جسقدر بن سکے
داعی رہو کرم سے قدم سے درم سے قلم سے کہ یہی توشہ عاقبت
ہے اور یہی بضاعت سعادت ہے اللہ کی رحمت ایسے کام مین
نازل ہوتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت
حاصل ہوتی ہے اور یہہ خدا کے ساتھ پیار ہے دنیا کے پیار
کا کیا اعتبار ہے من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالھا
کا منافع حاصل کرو اس سیکڑے کا ہزار نفع زایل کرو
یوسف جنت بر سر بازار ہی کھوتے دامون لیوے کون خریدار
ہی دست سخاوت دراز کرو ہر نو مسلم کو سرفراز کرو ترقی دولت و مال
اسی مین ہے حصول عیش لازوال اسی مین ہے اب جوان
آیات اور حدیث پر بھی عمل نہ کرے تو وہ جرابہ دماغ ہے بس
ہمارے طرف سے وما علینا الا البلاغ ہے ۔

العبد شیخ حسین ولد شیخ چاند جنری عفی عنہ ۔

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

موصنو بالیقین ومصدق وصفا
یہہ طلب کیجئے خدا سے دعا
دین حق مین مدام شامل رکھہ
ملت مصطفے مین کامل رکھہ
رہ سنت سے مت کبھی دکھلا ۔

راست بازی سے خوشدلی دکھلا

دل کو معمور کر ہدایت سے

لے بچا بدعت وضلالت سے

ہر مسافر کو اوس کے گھر پہنچا

قید سے قیدیون کو جلد چھڑا

طوف کعبے کا کر عطا سبکو

روضۂ مصطفےٰ دکھا سبکو

موت کا وقت ای خدا جب ہو

روح ایمان سے روان تب ہو

قبر ہو جاے روکش گلشن

ہو فشار لحد سے بھی ایمن

روز محشر مین شرم رکھ لیجو

تیری رحمت سے دور مت کیجو

کر عطا قربتِ شفیع امم

بخش جرم وخطا بفضل وکرم

اپنے دیدار سے مسرت بخش

باغ فردوس دیکے فرحت بخش

ہے مناجات مین بشور وشین

یہہ فدای رسول شیخ حسین۔

یہہ مناجات سن بہ صدق ویقین

دل سے ای مومنو کہو آمین۔

مجلس تائید مسلمان

تنظیم

مکرم ومعظم جناب مولانا محمد شریف صاحب زادہ اللہ شرفاف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جناب عالی مینے آپ سے اظہار

حقیقت مجلس تائید نو مسلمان کا وعدہ کیا تھا سو آج

وہ وعدہ وفا کرتا ہون مجھے یقین ہے کہ ضرور بالضرور

آپ اوسکو اپنے اخبار گہربار مین درج فرماکے ثواب دارین

حاصل کرینگے کیونکہ آپکا تو یہہ عین فرض ہے کہ اسلام

کی ترقی وبہبودی ہر طرح ہونی چاہئے اسہی واسطے

آپنے بارہ سال کا عرصہ ہوا کہ کمر ہمت باندھکے کے ذریعہ

ذات سے دین اسلام مین ترقی ہونیکے باعث اپنی

اوقات صرف کر رہے ہین اور اس آپکی محنت کا ثمرہ بھی

خدا تعالیٰ نے بہت کچھ کر دکھایا مخالفین کا بھونکنا بند

ہوگیا انکے مذہب کی قلعی کھل گئی ادہر اہل اسلام کے ایمان

کو دونی قوت حاصل ہوی جبکہ آپکا یہی منشا ٹھہرا تو امید قوی

ہے کہ جس بات مین اسلام کی ترقی مد نظر ہے اسکے شایع کرنے

مین آپ ہرگز دریغ نکرینگے بلکہ ہمیشہ اپنے طرف سے جمیع

اہل اسلام کو اس مجلس کے طرف توجہ فرمانے کی تحریص

وترغیب پر مغز مضمون سے دیا کرینگے اور آپکے سبب سے

جمیع اذیتران اہل اسلام بھی اجر عظیم حاصل کرینگے

واسطے اپنے اپنے اخبارون مین فصاحت بیانی سے مجلس

احمدی کو اس مجلس کے اعانت مین مرغوب کرینگے۔

جناب عالی جب سے کہ یہہ شہر بمبئی (جسکا نام بعد المشرقین

مشہور ومعروف) آباد ہوا ہے تب سے اس زمانے

تک لاکھون بلکہ کروڑون مسلمان صاحب دول گذرے

اور فی الحال موجود بھی ہین مگر کسی کا خیال ان غریب نو

مسلمون کے طرف نہین گذرا کہ یے بیچارے اپنے آبائی

دین کو ترک کرکے اور اپنے والدین وخواہر وبرادر وخویش

واقارب کو چھوڑکے دین محمدی صلعم کو سچا دین برحق

جانکے مسلمان ہوتے ہین یہہ مسلمان ہونیکے سبب کوئی انکو

احکام دین سکھلاتا ہے اور نہ کوئی اون کے خبر گیری کرتا
ہے بلکہ کسی نو مسلم نے کسی دنا حب مقدور سے سوال کیا
تو دانت کے یہہ جواب دیتے ہین کہ کیون مسلمان ہوا -
(نعوذ باللہ من ذلک) بلکہ بعضے تو اپنے دولت کی غرور
سے ایسے کفریات بک بیٹھتے ہین کہ جنکا لکھنا مجھے یہان
شرم معلوم ہوتا ہے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم
تو حکم کرین کہ دین کی ترقی کو سب نیکیون سے زیادہ فرض
جانو اور نو مسلمون کے ساتھ جان و مال و زبان سے سلوک
کرو اور اون سے بہت نرمی سے پیش آؤ اپنے فرزندون
سے زیادہ انکی محبت کرو اور ہم دیندار و مالدار کہلا کے
ایسے حکم کے خلاف عمل کرین تو ہمارا ٹھکانا کہان ہوگا
جب یہہ سلوک اہل قدرت سے اون کے حق مین سرزد ہوتا ہے
تو بیچارے مرتد ہوے جاتے ہین اگر ذات کا وہ اصل مین
ہندو تھا تو دھوبی کے گدہے کی مثل سا ہوا (نہ گھر کا
نہ گھاٹ کا) جبکہ امرا اس بات سے بے خبر ہین تو غریبون
سے کیا ہو سکتا ہی اس بمبئی پر ہی کیا موقوف تمام ہندوستان
کے امرا و رؤسا نے کسی کو بھی اس کار خیر کی طرف خیال
نہین گذرتا ہے کہ ان بیچارے مؤلفۃ القلوب کی
تعلیم و تربیت و لباس و طعام کی خبر گیری کی تجویز کرین
مگر شکر الحمد للہ کہ فی زمانہ اس شہر بمبئی مین جناب طلع
معقول و منقول حاوی فروع و اصول فخر الحاج مولانا
و بالفضل اولانا مولوی حاجی عبد الحمید صاحب باعظمۃ
خطیب مسجد جامع بمبئی نے ان بیچارون پر ترس کھاکے
اور حمیت دین کو کام فرماکے ایک مجلس بنام مجلس تائید
نو مسلمان منعقد فرماکے چندہ وصول کرنیکی تجویز
ٹھہرائی اور کئی جلسے متواتر مقام مناسب پر منعقد کرکے دس بارہ
ہزار روپے کی رقم بہم پہنچائی آئندہ امید ہے کہ خداتعالی اس
سچے دین کی ترقی کے لئے اپنے بندون کے دلون مین اس مجلس
کی اعانت کا شوق بڑہائیگا فی الحال اس مجلس مین قریب پچہتر
اشخاص کے اراکین جمع ہین جنکے اسمای مبارک مع عہدہای
اسمای چندہ دہندگان بتفصیل آیندہ کسی وقت ارسال خدمت
سامی کرونگا - اب جمیع اہل اسلام و رؤسای عظام کی خدمات
بابرکات مین التماس ہے کہ بعد مطالعہ اس مضمون کے اللہ تعالی کے
دین کی ترقی کا اور امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑہنے کا دل
مین خیال لاکے اپنی مقدور موافق جیب خاص سے چندہ دیون
فرماکے جناب حاجی الحرمین الشریفین مولانا مولوی حاجی عبد الحمید
صاحب باعظمۃ خطیب مسجد جامع بمبئی و مدرس مدرسہ محمدی
کے نام پر مقام بمبئی مرغی محلہ قریب کرافت مارکٹ کے روانہ
فرماوین بعد دستیاب زر رسید خدمت شریف مین روانہ کئے
جاوینگی - راقم محمد اسماعیل مہمطولی -

فشور محمدی جو کچھ جناب مولوی شیخ حسین صاحب خیری
و جناب محمد اسماعیل صاحب مہمطولی نے در بارۂ تائید نو مسلمان
زیب رقم فرمایا از ہزاریکی واز بسیاراندکی ہے - ہم اپنے
رائے کو اون ہر دو بزرگون کے موافق دیتے ہوے سب اہل اسلام
و دوستون کے خدمات عالیات مین یہہ گذارش پرداز ہین
کہ اعانت اس امر خیر کی موجب تزاید و ترقی دین اسلام و ملت
حضرت رسول انام علیہ الصلوۃ والسلام اور باعث تقرب الی اللہ
و خوشنودی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے تو ہر فرد
بشر پر جو مومن باللہ و رسولہ ہے یہہ واجب و فرض ہے کہ حتی
جلد اس مجلس کی اعانت اگرچہ ایک درہم سے بھی ہو

فرماکے بیت المال مجلس کو ترقی بخشین اور آپ عذ اللہ ما جوادہ
عذ الرسول لایق شفاعت ہو دین - مین بعد عجز ہر ہر شہر و
صفحہ کے عائدین سے التجا کرتا ہون کہ وے اپنے ہر ہر شہر مین
ایک شاخ اس مجلس کی مقرر فرماکے اس صدر مجلس کو نا ئید
دین تا دین کی ترقی بوجہ احسن ہو اور کوئی نو مسلم کو پھر دین سے
ارتداد اختیار کرنیکا موقع نہ ملے - جاے افسوس ہے کہ مضارئی و
یہود و بت پرست وغیرہ باوجود مذاہب باطلہ پر رہنے کے
اپنے مذاہب کے استحکام مین ایسے ایسے انجمنین و مجلسین قایم
کرین ہین کہ ہندوستان مین جب دولت اسلام کی رہی اور
روے زمین پر غلغلہ اسلام کا ہو رہا تھا تب بھی ایسے انجمن و
مجلس اسلام کے منعقد نہوے تھے - ہم باوجود دین حق و صراط
مستقیم پر رہنے کے اپنے دین حق کی ترقی و تزاید مین کوشش
و سعی نکرنا ہمارے پست ہمتی پر اعلیٰ دلیل ہے - ای حضرات
خواب غفلت سے ہوشیار ہو زاد آخرت کے مہیا کرنے مین
کوشش کرو قرآن باعلاے صوت منادی ہے کہ قیامت قریب

ہے اقترب للناس حسابہم و ہم فی غفلت معرضون ہمارے
کہالت و غفلت روشن بینہ ہے - خدا یتعالیٰ جلد اپنے دین
کو ہر طرح سے ترقی دینے کی توفیق سب اہل اسلام کو مرحمت
فرماکے انکو قیامت کے روز رسوا و شرمندہ نکرے آمین -

عیسوی منادی

ہم بڑے افسوس سے لکھتے ہین کہ باوجود اس روشنی کے زمانہ
مین اللہ تیسرطرہ ایسے عادل رحم دل بے تعصب قیصر ہند کے دوران
مین عیسائیون نے اپنے تعصب اور بغض اور حسد کی کچھ بھی اصلاح نہین
کی - اور نہ کچھ بیبل کی تعلیم نے اون کے سینہ پر کینہ مین رائی کے
دانہ کے برابر اثر کیا ہے - سچ ہے ایسے ہین تو ایسے ہین ما دل تو
ہمکو اوس متعصبی عیسائی پر بڑا افسوس آیا کہ یہہ حسد کا پتلا
کیا آنکھین بند کرکے لکھتا ہے دوم صاحب نور افشان کے
عقل عجیب پر ہزار افسوس ہے کہ جو آنکھین موند کر اندھا ہند
اناپ شناپ میشا پوس اپنے اخبار مین درج کر دیتے ہین
کیا انجیل کی تعلیم یہی ہے اگر یہی تو ہم ایسی انجیل اور اونکی
پیرون کو دور سے سلام کرتے ہین -

ہفتہ گذشتہ کے اخبار مین کسی متعصبی عیسائی نے دہر ہیتا
کو واعظ اسلام امرتسر مین جو منادی اسلام کی کرتا ہے
اور مونہہ سے کافرون کو کافر کہتا ہے اوسکو حکماً منع کرنا
چاہئے اور پولس کو اوسکے طرف متوجہ ہونا لابدی ہے وغیرہ وغیرہ
بھلا کوئی اس متعصبی کو پوچھے کہ واعظان عیسوی جو مندرجہ
اور مسجدون اور بازارون مین علانیہ گلا پھاڑ پھاڑ کر باواز
بلند دیوتاؤن اور بزرگون اور دین کے پیشواؤن کو برا
صلواتین سناتے ہین کوئی بنی اور امام اور دیوتا نہوگا جو
اون سے بچا ہوگا حتی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نسبت بھی
ایسے کلام کفر آمیز کلمات مونہہ سے نکالتے ہین کہ جنکا
بیان کرنا بے ادبی مین داخل ہے - کوئی پولس اور حاکم
اونکو نہین پوچھتا - بیچارے مسلمان ہند جب کوئی واعظ
بازار مین وعظ کرتا ہے تو یہہ حضرات سوایز سے پانی
چڑھاتے ہین بلکہ سوایز سے پر آفتاب لاکر دکھاتے ہین اور
دل کے پھپولے پھوڑتے ہین - حالانکہ ایسا کون شخص
عیسائیون کے طرح بے باک ہے جو بازار مین ایسے ویسے
کلمات مونہہ سے نکالے - حضرت سلامت آپ قوم فاتح
ہوے اور مسلمان ہند و مفتوح آپ حاکم ہم بیچارے
محکوم آپکے برابری کون کرسکتا ہے آپ چاہین اونہین

تا جب وین کوئی افسر نکریگا پولس وغیرہ کو بلوانا چہ معنی
دارد آپ سب کچھ کر سکتے ہین اور آپ فعل مختار ہین۔
مگر یاد رہے ہمارے قیصر ہند دام حشمتہا کا آپ کو وہ
اشتہار بھی یاد ہے یا نہین پس ہمکو آپ کے لئے اور آپکی
افسران پولس کے واسطے لکھنا پڑا تاکہ آپ اور آپکی پولس
دست اندازی اوس مسلمان کے وعظ مین نکرین۔
جو اشتہار حسب الحکم ملکہ معظمہ قیصر ہند دام حشمتہا پہلی
نومبر ۱۸۵۸ء کو جاری ہوا ہے اوسکا فقرہ ساتوان
دیکھو ہمکو نہ تعصب ہے نہ آرزو کہ کسی رعیت سے خواہ مخواہ
اپنے عقیدے کو قبول کراوین ہمارا حکم شاہانہ اور مرضی ہے
کہ کسی ایک مذہب کو دوسرے مذہب پر ترجیح نہ دیجاوے
اور کسی شخص کو بوجہ اعتقاد یا رسمیات مذہبی کی ایذا نہ
دیجاوے اور سب رعیت کو قانون کے رو سے بغیر طرفداری
محافظت ہوتی رہے اور ہمارے طرف سے تاکید ہوتی
ہے کہ کوئی متنفس جو ہماری نوکری مین ملک ہند کے
انتظام کے لئے مقرر ہو کسی رعیت کی اعتقاد اور عبادت
مذہبی کی نسبت دست اندازی نکرے والا ہمارا غضب
ہوگا۔ پس آپکو اور آپکے افسران پولس کو اور تمام
اہل مذاہب کو اسپر عمل درآمد کرنا چاہئے جب آپ منادی
کرنے سے منع کردئے جائین گے تو وہ واعظ اسلام بھی
منع کردیا جائیگا۔ فقط ایم ایم از جالندہر۔

قبول اسلام

سب لوگ اسبات کو جانتے ہین کہ آجکل نہ اسلام کی
کوئی دولت ہے اور نہ اسلام کو ترقی دینے کے لیئے
کوئی مجلس و انجمن اور نہ اسکے لیئے کوئی بیت المال موجود

اسکے اسلام ہر روز ایسا ترقی کرتا جاتا ہے کہ دیگر مذاہب
جنکے حامیون کے ناتون آجکل سارے ہندوستان اور انگلنڈ کی دولت
ہے اور جنکے مذہب کو ترقی دینے کے لئے صدہا لکھہا ہزارہا
انجمنین و فنڈ اور علما موجود ہین ایسا ترقی نہین کرتے گویا یہ
بھی ایک اسلام کا اعلیٰ معجزہ ہے، اگر اہل اسلام اپنے دین و
ملت کو ترقی دینے مین تھوڑی کوشش و توجہ کرتے تو یقین
کامل ہے کہ اسلام بہت جلد ترقی کر جاتا اور روے زمین پر اسلام
ہی اسلام رہتا اسکی تفصیل یہ ہے کہ دوم دہم ماہ رجب
سنہ ۱۳۰۱ ہجری کو تین کنجرہ از قوم ہنود جناب مولوی
مغیث الدین صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ کنہال و مولوی
غلام محمد صاحب مدرس اول کرنال مین حاضر ہوکے بصمیم قلب
بلا جبر و اکراہ احدی راہ کفر و ضلالت سے تائب اور مشرف
باسلام ہوے اور اسماء انکے بتفصیل ذیل مسلمان ہوے۔

متخلی از قوم بکسوزا کا نام عبد الغنی۔
دوسری قوم گوجرا کا نام عبد اللہ۔
اودہ قوم سودہ کا نام عبد الرحمن رکھا گیا۔

ہمکو پروردگار عالم و ہادی مطلق سے امید قوی ہے کہ ہمیشہ
وہ اپنے دین کا حافظ و نگہبان رہکر اوسکو روز بروز
ترقی بخشیگا اور سب اہل اسلام کو توفیق اسکو ترقی دینے کی
عطا فرماویگا۔ فقط +

اخبار شحنۂ ہند

مولوی احمد حسن صاحب شوکت کے ہم نہایت شکر گذار ہین
جو آپنے اپنے اخبار کے متعدد پرچے بغرض معاوضہ ہمارے اخبار
کے روانہ فرمایا۔ جب ہم نے اس نامور اخبار کو پڑھا تو نہایت
خوشی حاصل ہوی اور اسکی قدر و منزلت ہمارے پاس دوبالا ہوی

یہہ اخبار ہندوستان کے ان نامی گرامی اخبارون مین
سے ہے جو اپنے قوم کو علمی و اخلاقی ابتر حالت سے نکالکر
شایستگی اور تہذیب کے زینہ پر چڑھانے کا بیڑا لیا ہے۔
ایسے تو بہت سے اخبار ہین جنکا کام صرف یہی ہے کہ
ایک کوٹھی کے دہان دوسری کوٹھی مین بھر دیا - باسی
خبرین ہین، پہنسو دیکھتے جاؤ کہ ایک اخبار سے دوسرے
اخبار مین نقل ہوتی ہے چلے جارہے ہین - اکثر خبرین بھی
ایسے ہوتے ہین جنکے معلوم کرنے سے ناظرین کو سوائے تضیع
اوقات کے فائدہ ندارد - ایڈیٹوریل تو لکھتے ہی نہین جو
کبھی ایک آدہ لکھے تو صرف سرخی ہی کو دیکھہ لینا کافی ہے
مضمون ایسے غیر دلچسپ اور رائے بھی ایسی کم زور کہ جس سے نہ
کچھہ نتیجہ نکلے نہ کوئی فائدہ مترتب ہوتا ہے - پس ایسی حالت
مین اخبار شحنہ ہند سا اخبار جسکے تمام صفحے ایڈیٹر کے اصلی
خیالات سے بھرے ہون - دینا مین ظاہر ہونا شایقین
اخبار کی خوشی نصیبی کی علامت معلوم ہوتی ہے اخبار
شحنہ ہند شروع سے آخر تک ایڈیٹر کے اصلی مضامین
سے بھرا رہتا ہے انتخاب مضامین مین ایڈیٹر کا لحاظ
اس امر سے زیادہ تر متعلق پایا جاتا ہے جو قوم کی حالت
کو ترقی دیوے اور واقعی اسکے کل مضامین ایسے ہوتے ہین
جن سے ناظرین کے خیالات کو وسعت ہوگی - اردو لٹریچر کی
ترقی ہوتی ہے مشرقی علوم کے فائدہ مند نکات ذہن نشین
ہوتے ہین - علوم جدیدہ کے شعاعین دلپر پڑتے ہین -
غرض قوم کو اپنی حالت موجودہ پر خبردار کرکے ترقی کا ولولہ
دلمین پیدا کرتا ہے - ہم مولوی احمد حسن صاحب کے اس
عرقریزی اور داد و تحسین آفرین کرتے ہوے

بہہ آرزو رکھتے ہین کہ انکی ایڈیٹوریل منصب کے فرایض ادا
کرنے کو نمونہ بناکر دوسرے ایڈیٹر بھی اسیطرح سے قومی بہبودی
پر کوشش کرینگے - اخبارون کے شایقین کو ہم نہایت شوق
سے ترغیب دیتے ہین کہ ضرور اخبار شحنہ ہند کے ایک نمبر کو منگوا
کر مطالعہ فرماکے اس کی خریداری سے تائید فرماوین - یہہ
اخبار میرٹھہ مین چھپتا ہے اور اسکے ایڈیٹر پروپرائٹر مولوی
احمد حسن صاحب شوکت ہین - قیمت سالیانہ بارہ روپیہ ہے فقط

مہاراج کشمیر نے لداخ مین پادریون کی رہایش نامنظور کی ہے فقط +

اخبار عام

قبول اسلام

سب طرح کی تعریف اس خداے واحد و لاشریک کو شایان ہے کہ
جسنے بعد خلقت انسان ضعیف البنیان اسکو عقل حق و باطل مین
تمیز کرنے کی عطا فرمایا اور حکم اتباع دین اسلام کا کیا جل جلالہ
و عظم شانہ اور بے انتہا توصیف و تعریف و ثنا اس پیغمبر
آخر الزمان محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم کو زیبا ہے
کہ آپنے اپنی نبوت کو براہین قاطعہ و دلایل ساطعہ و معجزات
باہرہ ثابت کرکے سب کفار عرب کو بلا جبر و اکراہ اسلام مین
داخل فرمایا صلے اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا -
بعد اسکے سب اہل اسلام دور و نزدیک کو مژدہ ہو کہ شہر
گوجرانوالہ مین بحکمۃ و بموعظۃ حسنہ جناب حامی دین اسلام
مولوی عبدالعزیز صاحب دام فیضہ دو شخص از قوم ہنود
حقیقت و حقانیت اسلام کے بخوبی واقف و آگاہ ہوکے اپنے
خواہش نفس سے بلا ترغیب و تحریص کسیکے مشرف باسلام
ہوے - اول کا نام کنز نہال داس تھا تو اسکا نام نعمت اللہ
رکھا گیا یہہ شخص قوم جت ساکن تلونڈی عمر اسکی چوبیس سال

کی ہے دوسرے کا نام رام داس تھا تو اسکا نام رکھت رام رکھا گیا یہہ شخص بھی قوم جٹ سے ہی اور اول شخص کا برادر حقیقی اسکی عمر ساٹھ سال کی ہے اور یہہ شخص اپنے وطن کا چیف نمبردار ہے - اسی سے سب لوگ جو مخالف اسلام ہین حقانیت اسلام کو معلوم کر سکتے ہین کہ یہہ ہر دو شخص باوجود ثروت کے جب حق و باطل مین تمیز کرنے لگے تو سوائے اسلام کے کوئی دین کو حق و صحیح نپائے اسلئے اپنے مذہب آبائی سے تائب و کارہ ہو کے اسلام مین آملے یہان سے دفع ہوا شبہ ان کم عقل مخالفین اسلام کا جو کہتے تھے کہ اسلام مین کوئی داخل نہین ہوتا ہے مگر وہی جو اپنے زور و بازو سے کھانا کپڑا نہ پیدا کر سکے اور اسکا منشا در در گدائی رہے - اللہ تعالے ہمیشہ اسلام کو ایسی ہی ترقی عنایت فرماوے آمین -

راقم شیخ ولی محمد از گورداسپور —

بے تعصبی اسیکا نام ہے

ہمارے معزز مشتری جناب محبوب مسیح صاحب برنڈ ابن ضلع متہرا سے رقم طراز ہین کہ جناب مولوی عزیز اللہ صاحب جو ہمارے دشمن اولاد آدم ابلیس لعین علیہ اللعنۃ من رب الاکرم چند روز سے مذہب پولوسی اختیار کئے تھے پھر بہدایت ہادی مطلق رجوع بدین حقہ اسلام جو انکا اور انکے آباؤ کا مذہب قدیم تھا لائے اور بادیہ ضلالت و گمرہی سے راہ مستقیم پر آئے اور مشرف باسلام ہوئے - ہم اولا شکر اپنے معبود برحق جل جلالہ کا ادا کرتے ہین کہ اسنے جناب مولوی عزیز اللہ صاحب پر اپنا رحم فرما پھر انکو مشرف باسلام کیا - اور ثانیاً ہم تہ دل سے مشکور بے تعصبی جناب محبوب مسیح صاحب ہین کہ آپنے باوجود عیسوی المذہب ہونے اور اس رجعت مولوی عزیز اللہ صاحب سے اپنے مذہب مین کاستگی آنیکے با تعصب ہین اس خبر سے مطلع کر کے مبارکباد دیا چونکہ یہہ مبارک نہ کسی خاص کر ہمکو ہی ہنین بلکہ تمام ہوا خواہان اسلام کو ہی - اس لئے یہہ مناسب نظر آیا کہ خط مسیح صاحب ضیافت طبع ناظرین منصفت آئین کے لئے بجنسہ درج اخبار ہو لہذا اس خط کو ہم درج ذیل کرتے ہین تا ہمارے منصف ناظرین بے تعصبی مسیح صاحب کی داد دین -

نقل خط محبوب مسیح صاحب

۱۴ جون ۱۸۸۳ء + معروضہ محبوب مسیح از برنڈ ابن ضلع متہرا + جناب فضیلت مآب مولانا محمد شریف صاحب سلامت - آداب - مبلغ پانچ روپیہ کامنی آذر بابت قیمت اخبار منشور محمدی سنہ حال ہجری ارسال خدمت شریف ہے قصور توقف بتعمیل ضابطہ اخبار مذکور کا معاف فرمائیگا + آپکے مولوی عزیز اللہ صاحب جو پیشتر مشن آگرہ مین واعظ انجیل تھے پھر آپکے طرف رجوع ہوئے مبارکباد +

تخمیناً عرصہ ایک ماہ سے زود در قوترجمہ ازالۃ الاوہام کا جناب کے ہمرہ ہنین آتا موانعش نخیر باد یہہ بہت عمدہ کام معید عام آپنے شروع کیا ہے اگر اسکی کچھ قیمت مناسب بھی تجویز ہو جاتی تو مضایقہ نہ تھا - مین بندہ ولی احمد صاحب چیر اسی تحصیل کی ہمت کی زیادہ تعریف کرتا ہون اُسنے بڑے بڑے عہدہ داروں کے لئے یہہ بڑا نمونہ ہے انتہی بلفظہ -

ہم اس اطلاع و مبارکبادی جناب مسیح صاحب کے شکریہ مین انکو اس بے تعصبی کی مبارک باد دیتے ہین اللہ تعالی آپکو یہہ بے تعصبی مبارک و مہنا فرماکے راہ حق و صراط مستقیم اسلام پر مرہ ہونے کی ہدایت کرے اور یہہ کام اللہ تعالے

ہے کہ اسے ہیں اللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم
وان اللہ علی کل شیئ قدیر اسکی شان ہے - اللہم
اہدنا الصراط المستقیم +

مراسلہ

کرمی معظمی حامی دین لطیف جناب مولانا محمد شریف صاحب دام مجدہ
تسلیم - جمیع اہل اسلام کو جناب حامی دین منیف مقبول بارگاہ
احد مولانا عبد الصمد صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا چاہیئے
کہ جنہون نے اپنے آبائی ملت کو و خویش اقارب کو و عہدہ جلیلہ
کو ترک کرکے نجات اخروی کا وسیلہ و ہونڈتے ہوے دین
احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کل ادیان سے بہتر و رسول مقبول
صلے اللہ علیہ وسلم کو شفیع محشر جان کے اپنا قدم اس دین پر
دہرا باوجود انگریزی جاننے کے آپ کو خدمت انگریزی
ملتے بھی بسبب حمیت دین پابندئ خدمت کو قبول نکرکے
اپنے تئین آزادانہ رکھکے توکل علی اللہ کرکے جدھر ادہر سے
رزق حلال پیدا کرکے دعوت اسلام کا شیوہ اختیار کیا پر
روز شارع عام پر استادہ ہوکے گم گشتگان راہ ہدایت
کو صراط المستقیم کا وعظ سناتے ہین طرفہ یہ ہے کہ آپ کے
وعظ کے وقت ہر قوم کا آدمی جمع ہوتا ہے جسوقت آپ خدائے
وحدہ لاشریک کی وحدانیت اور رسول مقبول صلے اللہ
علیہ وسلم کی رسالت کا اثبات دلیل عقلی و نقلی سے مخالفین
کے روبرو کرتے ہین اور ہر قوم کو انکے عقیدے کے مطابق انکے
دین کا بطلان انکے ہی کتب دین سے ایسی نرمی و قریب الفہمی
سے کرکے بتلاتے ہین کہ سامعین کو سوا اقبال کے چارہ نہین
کہ انمین سے جنکے شامل حال ہدایت کا حصہ ہوتا ہے وہ بیساختہ
آیہ تئین جہنم کی آگ سے بچانیکے لئے دین اسلام کے دریا

مین غوطہ مارتا ہے اور جن کے نصیب مین دوزخ کا کندہ
ہوتا ہے وہ باوجود پند و نصیحت سننیکے صم بکم ہوکے منہ
پھیریان مین ذالکے رستہ ناپنے لگجاتے ہین چنانچہ شہر
روان کی تاریخ ۷ روز چہارشنبہ کو مولانا ممدوح اپنی
عادت کے موافق وعظ فرما رہے تھے اور ایک جم غفیر
آپکے ارد گرد جمع ہوکے آپکی تقریر پر تنویر کو سن رہا تھا
کہ یکایک ایک شخص نوجوان ۲۲ برس کی عمر کا قوم
انگلایت سے اس مجمع عام کو چیرتا پھاڑتا ہوا جناب مولانا
موصوف کے روبرو آکے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ
بت پرستی کو میرے ذہن مطابق باطل کرکے دکھاوینگے
اور دین اسلام کی سچاوت سے میرے دلکی تشفی کرینگے
تو مجھے تمہارا دین قبول کرنے مین کچھ تامل نہین حضور
عالی نے پہلے براہین عقلیہ و نقلیہ سے بت پرستی کو مردود
کیا بعدہ دین اسلام کی حقانیت کو توریت و انجیل کی
پیشین گویون سے ثبوت کرکے دکھایا جب اسکی خاطر
جمعی کلی طور سے ہوی تو کلمہ شہادت کا پڑھکے اپنا
اقرار پورا کیا اور اپنے تئین سچے پیغمبر کے امت مین
داخل کیا نام اسکا راجپال انند یا تھا اسکو رد کرکے
عبد القادر نام پاک رکھا یہ شخص آسودہ حال ہے
کمپانی تر کا کام کرتا ہے اللہ تعالی اسکو دین کا پیرو ہی
نصیب کرے اور حضرت مولانا عبد الصمد صاحب
کو دو جہان مین اجر عظیم عطا فرماوے آمین ثم آمین
مورخہ ۱۰ ر شہر شہبان المعظم روز شنبہ سنہ ۱۳۰۱ ہجریہ

نیاز مند درگاہ رب الجلیل
محمد اسماعیل ہمطوے +

مطبع مجرالاسلام مظفرنگر میں محمد شریف کے اہتمام سے چھپا